کاشائی پیسی دسی دسی دسی درانی کیا نیماز کب کیوں اور پینچ وقتا شماز کب کیوں اور کس ملک سے شروع کرائی گئی؟

December 2024
Abdul Hameed Arain
Ex Muslim Farman Ali



dewhameed.29292@gmail.com aliferman27@gmail.com +91 9838547733

موجودہ اسلام سے پہلے بر صغیر میں مسجد اللَّهُ كو مسلمان جانتا ہى نہیں تھا، مسلمانوں کے حاجت روا مشكل كشا مزارات ہوا کرتے تھے، سب کچھ مزارات سے لے لیتے تھے، کوئی مسجد جاتا ہی نہیں تھا

رّ صغیر میں ایک دوسرا اسلام تھا خانقاہیں، بڑے شهروں میں درجنوں خانقابیں ہوا کرتی تھیں، ہر خانقاہ کا اپنا علاقہ ہوا کرتا تھا، جسے دائرہ کہا جاتا تها، الم آباد میں 18 دائرے تھے جیسے دائرہ شاه اجمل



### Facebook · Hafiz Imtiyaz Hasan Quadri 2 years ago

آستانہ اجملیہ دائرہ شاہ اجمل الہ اباد یوپی | ... By Hafiz Imtiyaz Hasan



آستانہ اجملیہ دائرہ شاہ اجمل الہ اباد یوپی. آستانہ اجملیہ ...ائرہ شاہ اجمل الہ اباد یوپی.



Facebook · Salman Husaini Nadwi 680+ reactions · 3 years ago

- ...کاروان اتحاد پہنچا دائرہ شاہ اجمل... Salman Husaini Nadwi

کاروان اتحاد پہنچا دائرہ شاہ اجمل الہ آباد یہاں حضرت شاہ اسماعیل شہید اور مولانا عبد الحی بڈہانوی بہی تشریف لاچکے ہیں۔





### rahimia.org

https://rahimia.org > articles > shah-...

# فخر العلما سیّد شاہ محمد فاخر الٰہ آبادیؒ | ادارہ رحیمیہ علوم قرآنیہ (ٹرسٹ) لاہور ۔ ...

مولانا سیّد محمد فاخر الٰہ آبادیؒ کا تعلق دائرۂ – 2020 6 Aug مولانا سیّد محمد فاخر الٰہ آبادیؒ سے ہے۔ شاہ محمد فاخر الٰہ آبادیؒ شاہ اجمل الٰہ آباد (یو۔پی، انڈیا) سے ہے۔ شاہ محمد فاخر الٰہ آبادیؒ کے والد ِماجد حضرت سیّد محمد زاہد ...

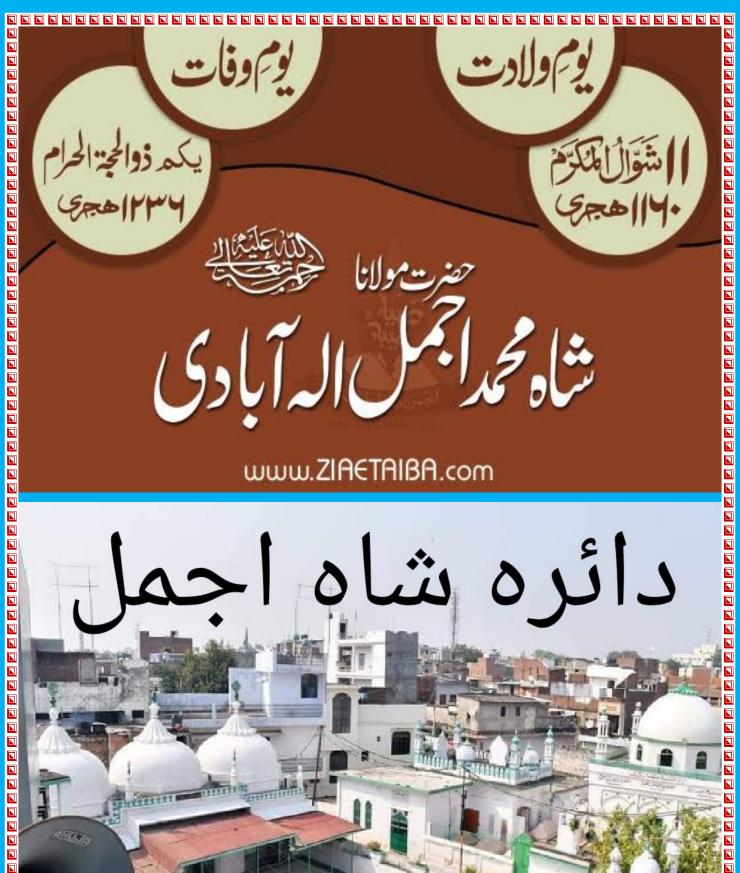


#### Girdopesh

https://www.girdopesh.com > shah...

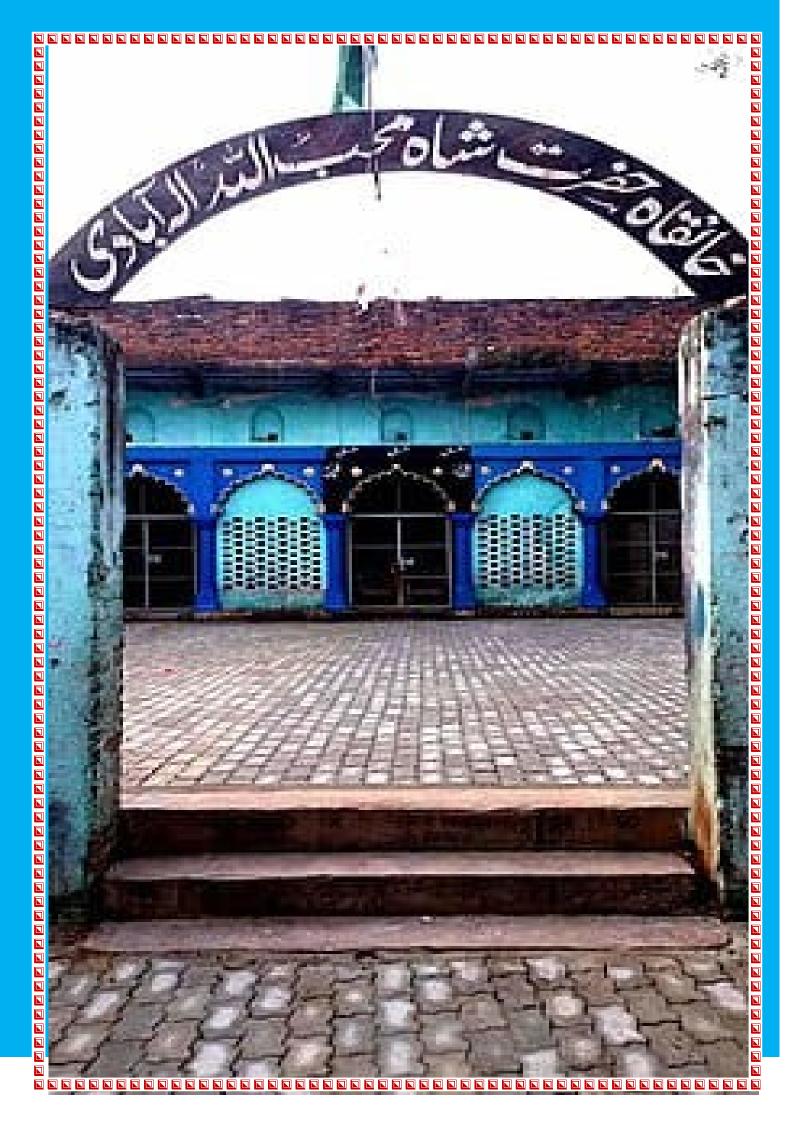
## شاہ ولی اللہ جنیدی کی تحقیق:بھارت کا قدیم شہر الہ آباد

... دائرہ حضرت شاہ محمد اجمل قابل دیدتاریخ – 2021 14 Oct عمارات ہیں۔ہندوستان میں آزادی کی تحاریک کے بنیادی ڈھانچے اور منشور اسی شہر میں تیار ہوئے، 1857ء میں ...





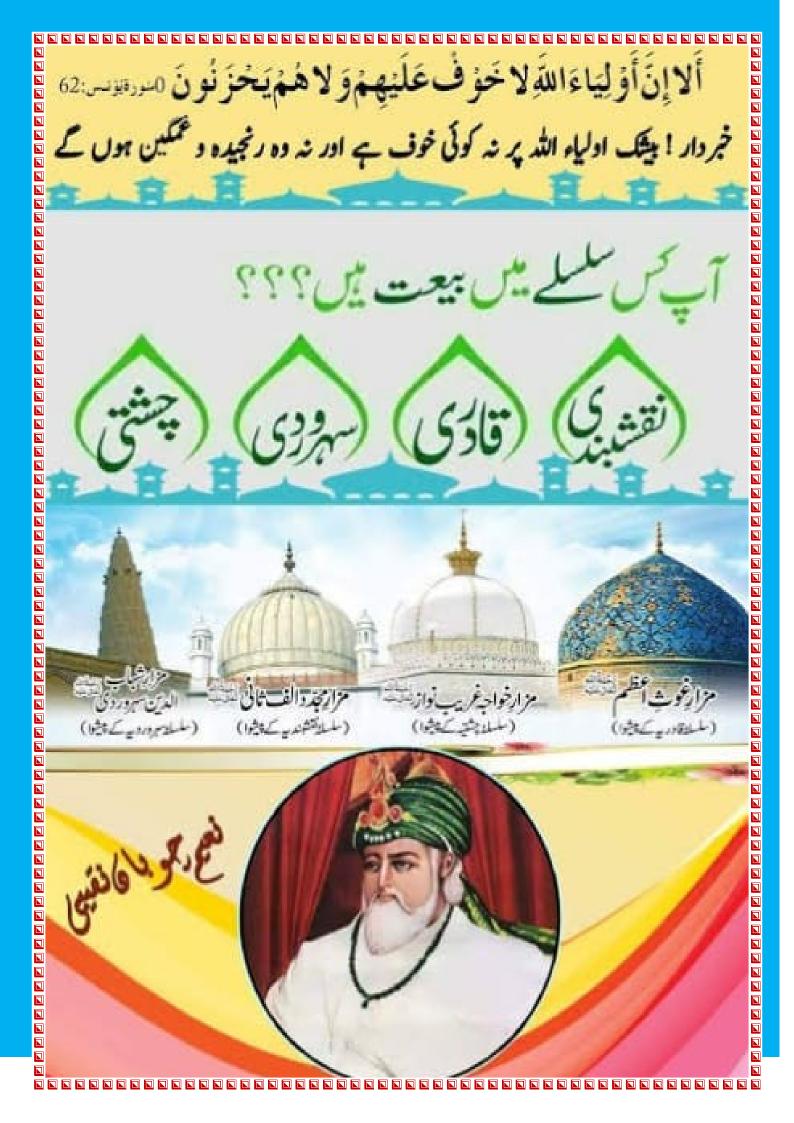




مسلمان اپنے، اپنے پیر کے خانقاہ جاتا تھا اپنی دولت اپنے پیر کو دے کر چلا آتا تھا، پیر اُس کے بخشش کی ذمہ داری لیے لیتا تھا، مسلمان سمجه لیتا تها کہ اُس کی جَنْت پکی ہو

اور بھی بہت سارے اسلام تھے ، جیسے قادریہ، چشتیہ نَقْسُبندیم، سبروردیم وغیره وغیره جہاں پر مسلمانوں سے چلہ کشی کرنے کو کہا جاتا الم







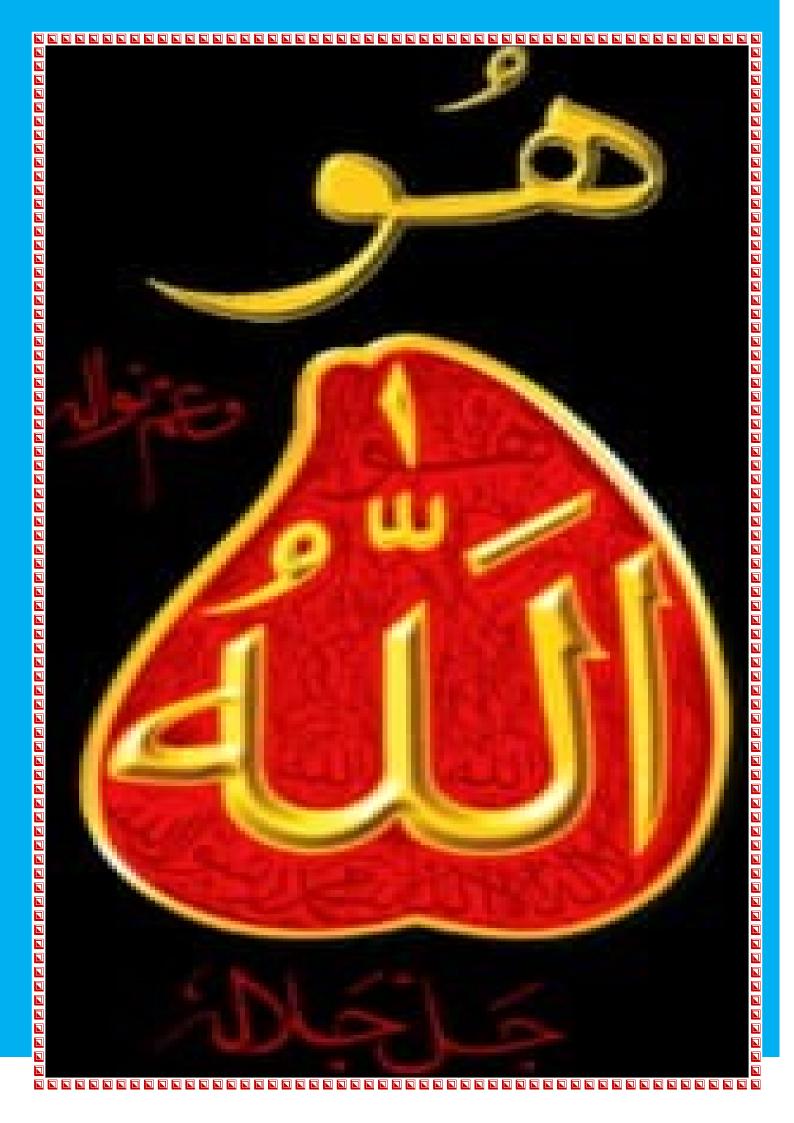
سلسل عظیمیکه، ایداله ی ،سسیتدنا ومرشدناخق اخری مختفظیم بینیاً المعروت معنور قلندربابا اَدلیا در مشا است علیخ علی خصوصاً اکمیش سل سبل طرفیت کے مُرَبِّ وشفی بیں اور صب ذیل گیار"ہ سلامیل عالیہ کے خانوادہ ہیں ۔

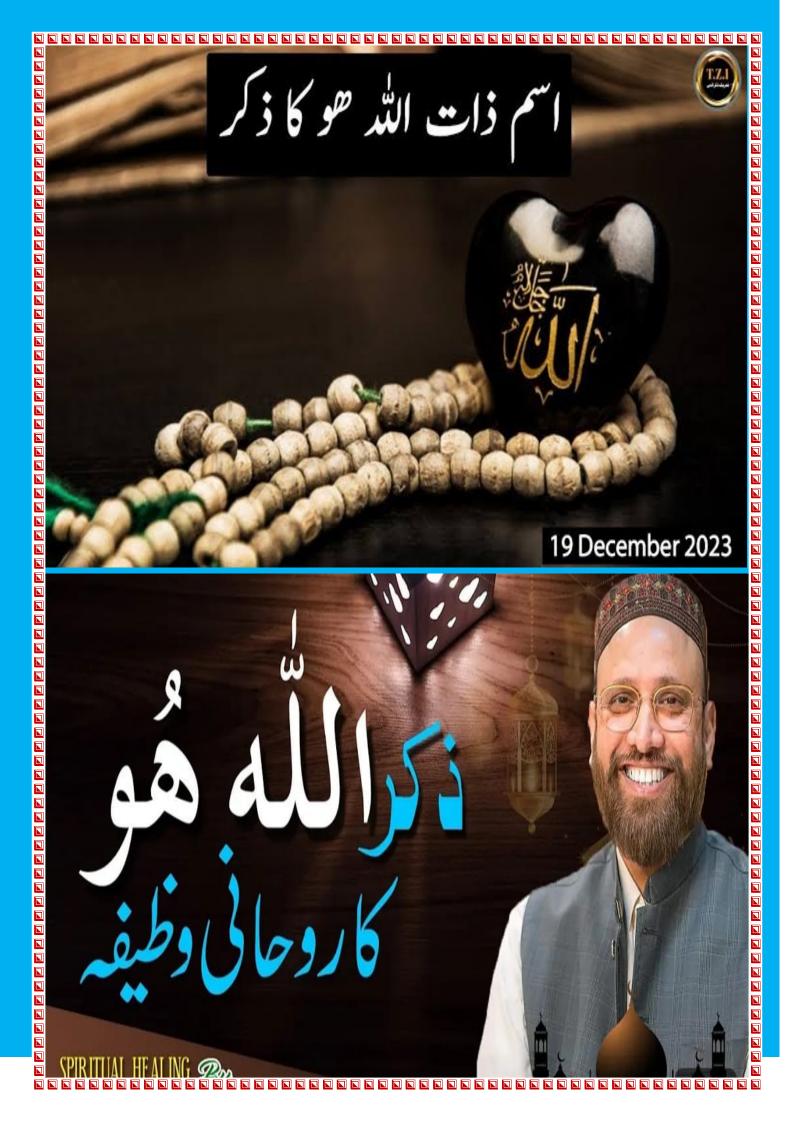
قلندرىي : امام سلىلى خفرت دُوالتُون مُعرَّى ا نُورىي : امام سلىلى خفرت امام كافلم رِهِنا الله چشتىيە : امام سلىلى خفرت ممشاد دينورى پيشتىيە : امام سلىلى خفرت مىشاد دىنورى نقشبندىي : امام سلىلى خفرت مىنى بهار التى نعشبند خوا ماقى ماد ئى دورى

الحالمادِ بناهم

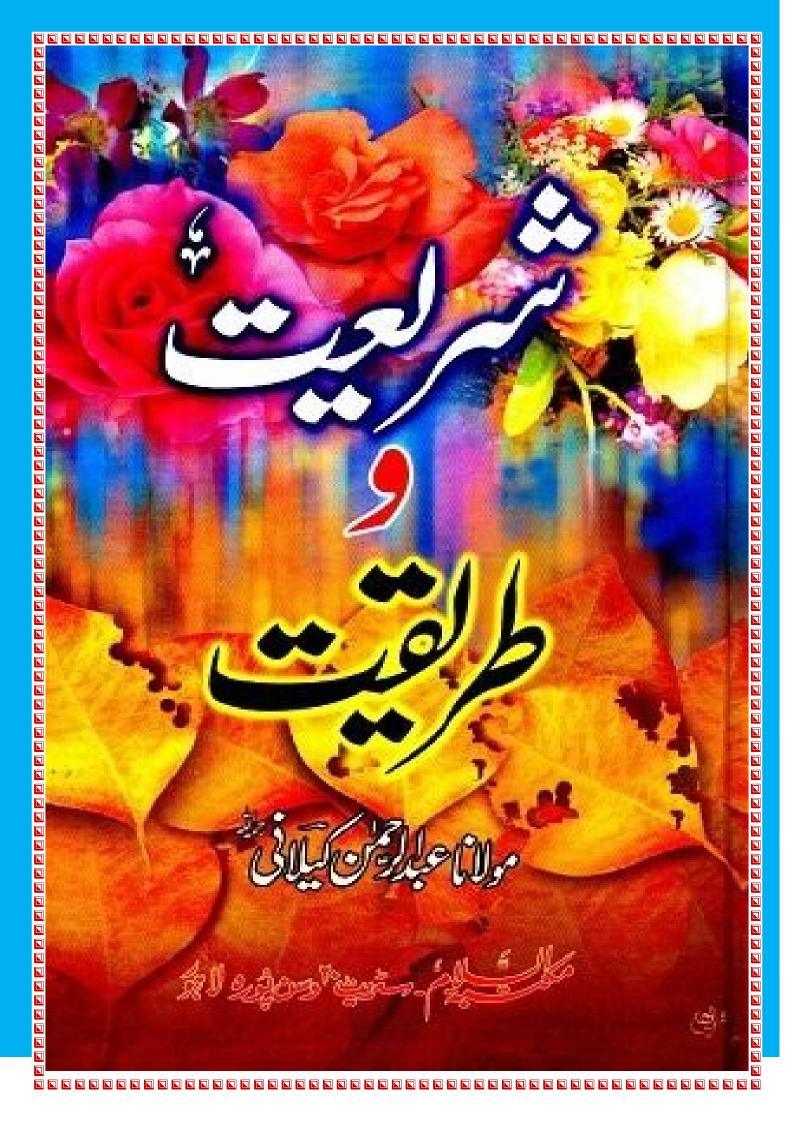
سه وه ينتخ ياصاحب ولايت بصطام سلاني إنا فهن تقل كرديا جواسع فانواده كيمتم.

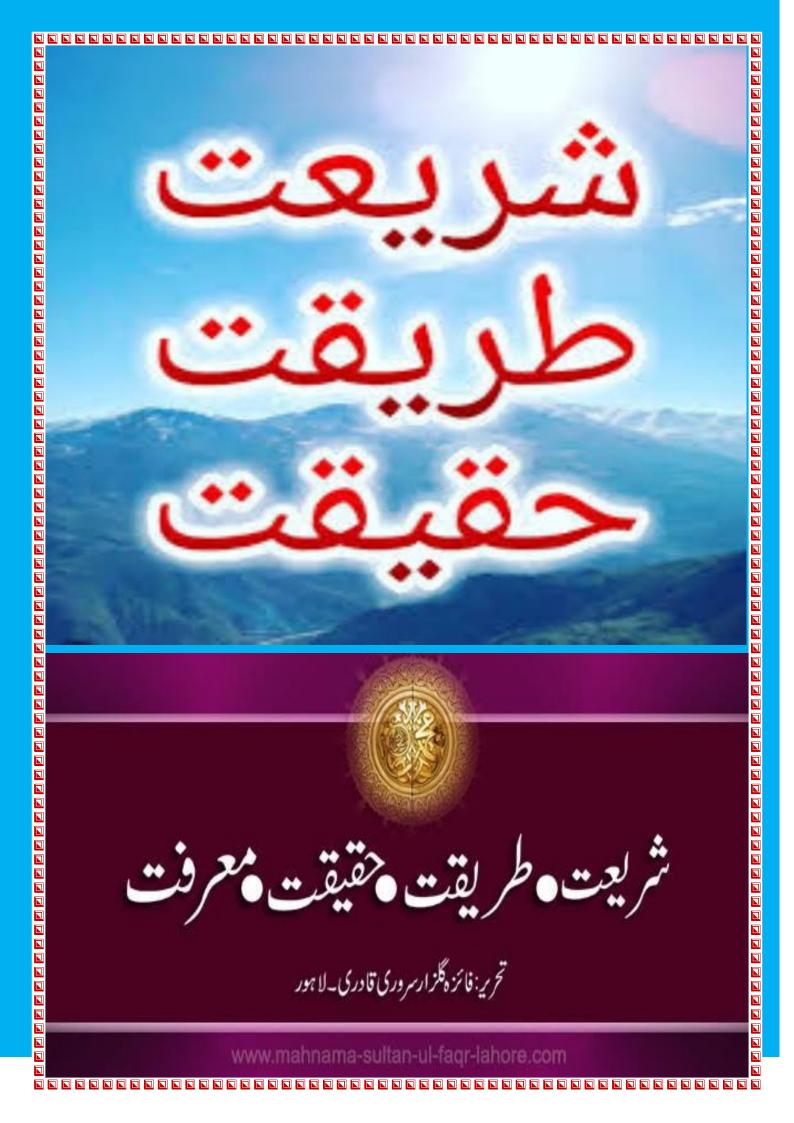
مسلمان اپنے پیر کی بات مان کر گھر آتا تھا، اپنے گھر کے کسی کمرے میں چلا کشی شروع کر دیتا تھا، رات بھر اندھیرے ميں اللَّهُ هُو ، اللَّهُ هُو کا ورد کر کے شور



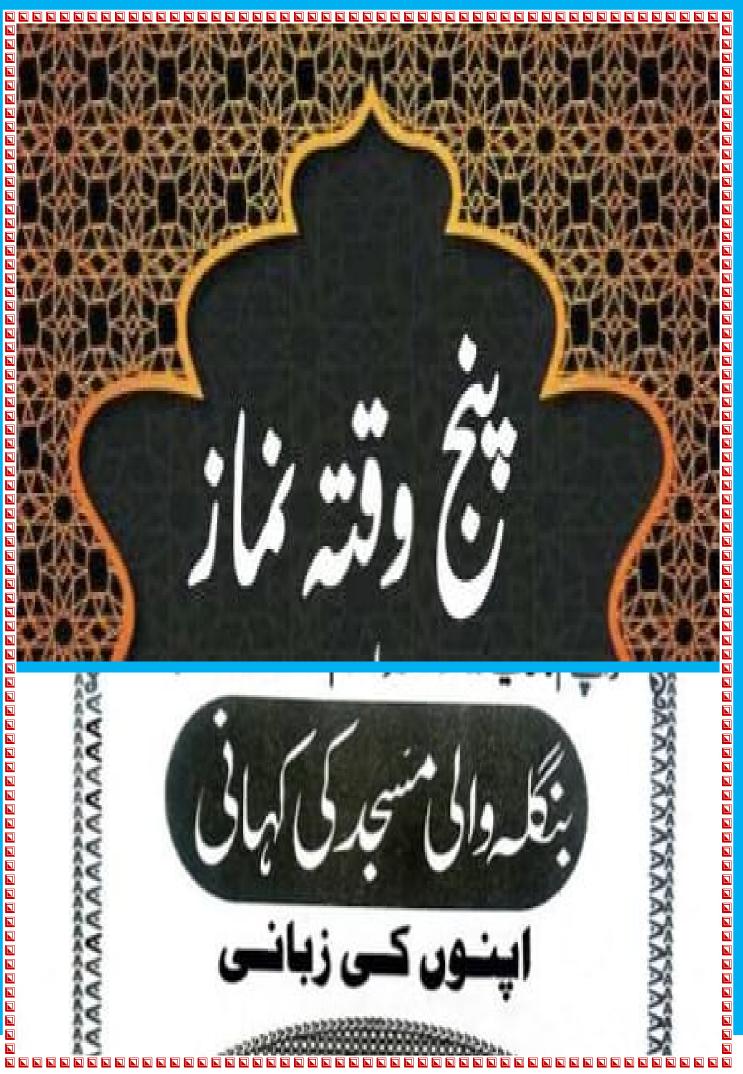


ظهگ ولی الله اپنے ماننے والوں کے لئے اسلام کے چار منازل بنائے تھے، شریعت ،طریقت، حقیقت اور معرفت، تهك ولى اللَّلهُ اپنے ماننے والوں کو ایک کے بعد ایک سرٹیفکیٹ دیتے جاتے تھے





علماء کی مسجد کی تجارت بنج وقتم نماز کی ایجاد، 1950 کے بعد دیوبند کے علماؤں نے دہلی میں بنگلہ والی مسجد سے شروع کرائی رکی





## لہ والی



**بنگلہ والی مسجد** شہر بھارت کے شہر دہلی میں بستی نظام الدین اولیاء میں واقع ہے۔ یہ مسجد بہت قدیم ہے۔ اس وقت پوری دنیا میں تبلیغی جماعت کا سب سے اولین اور اہم مرکز سمجھی جاتی ہے۔

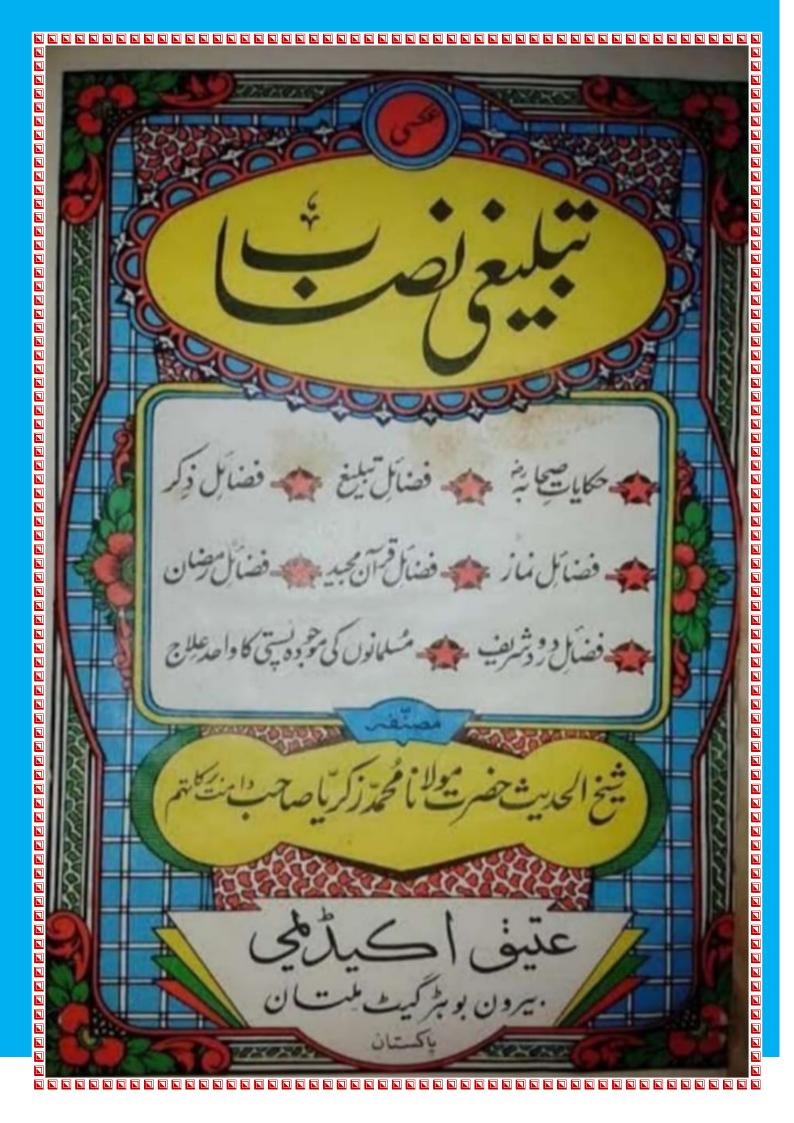


بنگلہ والی مسجد (مرکز تبلیغی جماعت)

کے تعلیم یافتہ مسلمان جو بھی تحریریں کتابی شکل میں پڑھیں ہیں، وہ تمام 1950 کے بعد کی چھپی تھیں، 1950 کے پہلے کی نېپ

کچل دیتا ،

میں 1983 سے تبلیغی جماعت کی کتاب تبلیغی نصاب کی غلطیوں پر تبلیغی جماعت کے بیڈکوارٹر دہلی لکھا یرهی مسلسل کرتا رہا، مجبوراً كتاب كو بدلنا پڑا، اُس کی جگہ آئی فضائل اعمال





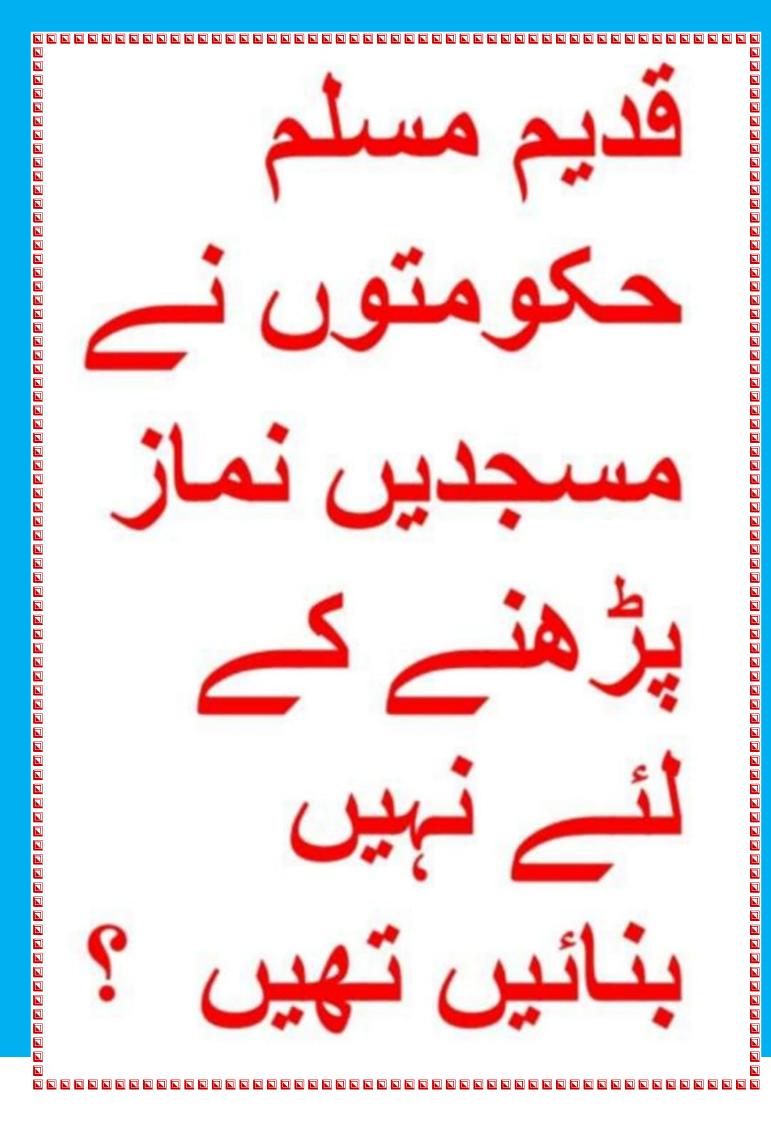
N

حوالوں کے اضافے اور الفاظ کی تسہیل کے ساتھ

جلد اوّل

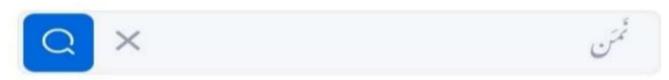
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب کاندهلوی رحمته الله علیه

دینیات ایڈیشن



سجدوں میں حکومت کے اہلکار بیٹھ کر حکومت کا کام کرتے تھے ،بادشاہ کی مسجد سب سے بڑی ہوتیں تھیں تحصیلدار کی سب سے چھوٹی، مسلم حکومتوں کا تمام کام مسجدوں سے ہی چلتا تھا 1850 تک مسجدیں صرف حکومتیں ہی بنواتی تھیں ،1850 کے بعد علماء کے کہنے پر پیسے والے مسلمان، بر صغیر میں مسجدیں بنوانے لگے 1947 کے بعد چندے والى مسجدين بننا شروع بوئين مسجدیں خالی پڑی رہتیں تھیں جانور بھی نہیں جاتے تھے

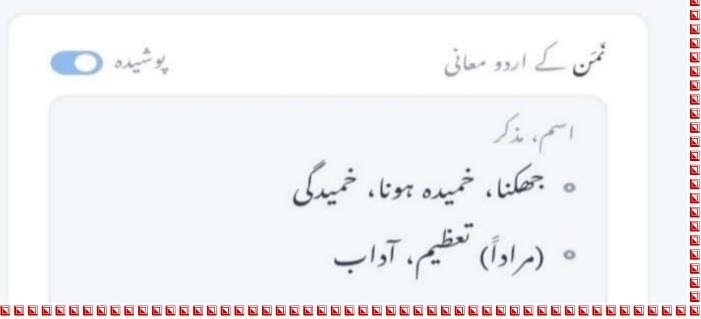
لفظ نماز سنسكرت كا لفظ ہے، بر صغیر کے نے لفظ نماز ہندوؤں کے یہاں سے چوری کیا ہے، علماء نے لفظ نماز سنستکرت کے دو لفظوں سے नम+अजा। اعضاء नम+अजा। آٹھ اعضاء کے ساتھ عبادت کرنا نم ، نَمَن جیسے لفظ ہندی میں ملتے ہیں 



اردو، انگلش اور ہندی میں نمن کے معانی







## اردو، انگلش اور ہندی میں نمن کے معانی



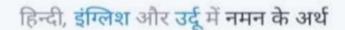
नमन • naman



وزن 🕜 : 12









naman









स्रोत: संस्कृत

वज़्न 🚯 : 12

नमन के हिंदी अर्थ

छुपाइए



#### संज्ञा, पुल्लिंग

- पराजित होने वाला, पराभूत
- झुकाने वाला, नत करने वाला
- झुकने की क्रिया या भाव
- नमस्कार, प्रणाम, आदाब

#### विशेषण

झुकने वाला, झुका हुआ

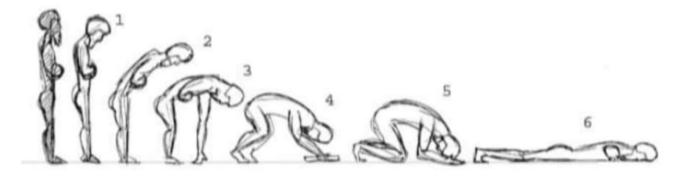
#### سجده



#### 文A

#### برای دیگر کاربردها سجده (ابهامزدایی) را ببینید.

سجده در واژه به معنی سر برزمین نهادن<sup>[۱]</sup> و پیشانی بر زمین نهادن<sup>[۲]</sup> و در عمل حرکتی برای قرار دادن بدن در ژست دمرو برای نشان دادن احترام یا مطیعبودن است.



درجات تعظیم و سجده در مسیحیت ارتدکس



سجده در نماز مسلمانان

# ڈنڈوت





ڈنڈوت (انگریزی: Prostration) جسم کو تکریم یا اطاعت شعاری سے منھ کے بل دراز کرنے کے اظہار کی حالت کو کہتے ہیں۔

دنیا کے بڑے بڑے مذاہب میں ڈنڈوت کرنا جھکنے یا کسی بڑی شخصیت کی عبادت کرنے کے لیے ہوتا ہے، جیسا کہ دین اسلام میں نماز میں سجدہ ہوتا ہے۔









N N

ऊष्माघात की चिकित्सा हालत लू के लिए, हाईपोथर्मिया देखें।

साष्टांग प्रणाम ( = स + अष्ट + अंग प्रणाम = आठ अंगों के द्वारा प्रणाम) में सिर, हाथ, पैर, हृदय, आँख, जाँघ, वचन और मन इन आठों से युक्त होकर और जमीन पर सीधा लेटा जाता है।



#### Prostration

Article Talk









L

N

N

N

N

N

L

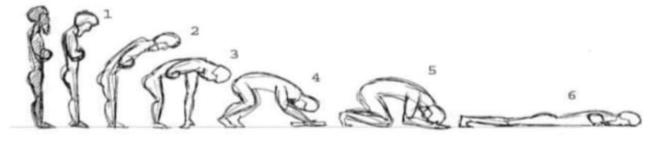
N

This article is about Prostration. For other uses, see Prostration (disambiguation).

For the medical condition of heat prostration, see hyperthermia.

Not to be confused with prostate.

Prostration is the gesture of placing one's body in a reverentially or submissively prone position. Typically prostration is distinguished from the lesser acts of bowing or kneeling by involving a part of the body above the knee, especially the hands, touching the ground.



Different degrees of bowing and prostration, here drawn from Eastern Orthodox religious liturgical use





ہندوستان میں 1850 تک مسلم حکومت کمزور ہوگئی تھی، حکم انگریزوں کا چلنے لگا تھا، ہندو، انگریزوں سے ان مسجدوں کی واپسی کی مانگ کرنے لگے، جن مندروں کو توڑ کر مسلمانوں نے مسجد بنا لی تھی، سب سے پہلے 1813 میں ہندو تنظیموں نے بابری مسجد پر دعویٰ کیا

علماء کو لگا کہ اَب مسجدوں پر مقدمہ چل سکتا ،مقدمے میں قبضہ ہونا لازمی تھا ،مسجدوں میں مسلمان تو چھوڑیں جانور بھی نہیں جاتے تھے

لہذا علماء نے مسلمانوں کو بے وقوف بنا کر جمعہ، جمعہ مسجدوں میں بھیجنے لگے، سب سے پہلے 1853 میں اودھ کے نواب واجد علی شاہ کے دور حکومت میں، علماء نے دسیوں شہروں سے ہزاروں مسلمانوں کو جمعہ کے دن بابری مسجد میں بھیجا، جس کی وجہ سے ایودھیا میں بڑا فساد ہوا، 75 مسلمان بھی مارے گئے، جو مسلمان دوسرے شہروں سے آئے لیکن فساد میں مارے گئے اُن کی لاشوں کو بابری مسجد کے بغل ہی

دفن کیا گیا اُس جگہ کو 1984 سے پہلے کی تحریروں میں گنج شہیداں قبرستان کے نام سے درج مِل جائے گا، باہری مسجد کو لے کر ہوئے فساد کا مقدمہ انگریز کی عدالت میں چلنا شروع ہوا، انگریزوں نے بابری مسجد میں ہی ہندوؤں اور مسلمانوں کو پوجا اور نماز کی اجازت دے دی مسلمان صرف جمعہ، جمعہ بابری مسجد میں نماز پڑھنے لگے یہیں سے جمعہ کی نماز کی شروعات ہوئی

جامع مسجد میں جمع ہو**ن**ا اور جمعہ کے دن مسجد میں نماز پڑھنا دو الگ الگ باتیں تھیں، 1850 سے پہلے جامع مسجد مسلمان جمع تو ہوتے تھے، حکومت کا فرمان گیا تھا، لیکن جمعہ کی نماز نہیں ہوتی تھی دسمبر 1949 میں باہری مسجد میں تالا لگ گیا ،مقدمہ کئی عدالتوں میں چلتا ہوا سپریم کورٹ پہنچا 2019 میں سپریم کور ایا، فیصلہ میں ن فیصلہ میرے مقدمہ کے کورٹ میں دوران مسلمان 1853 سے L

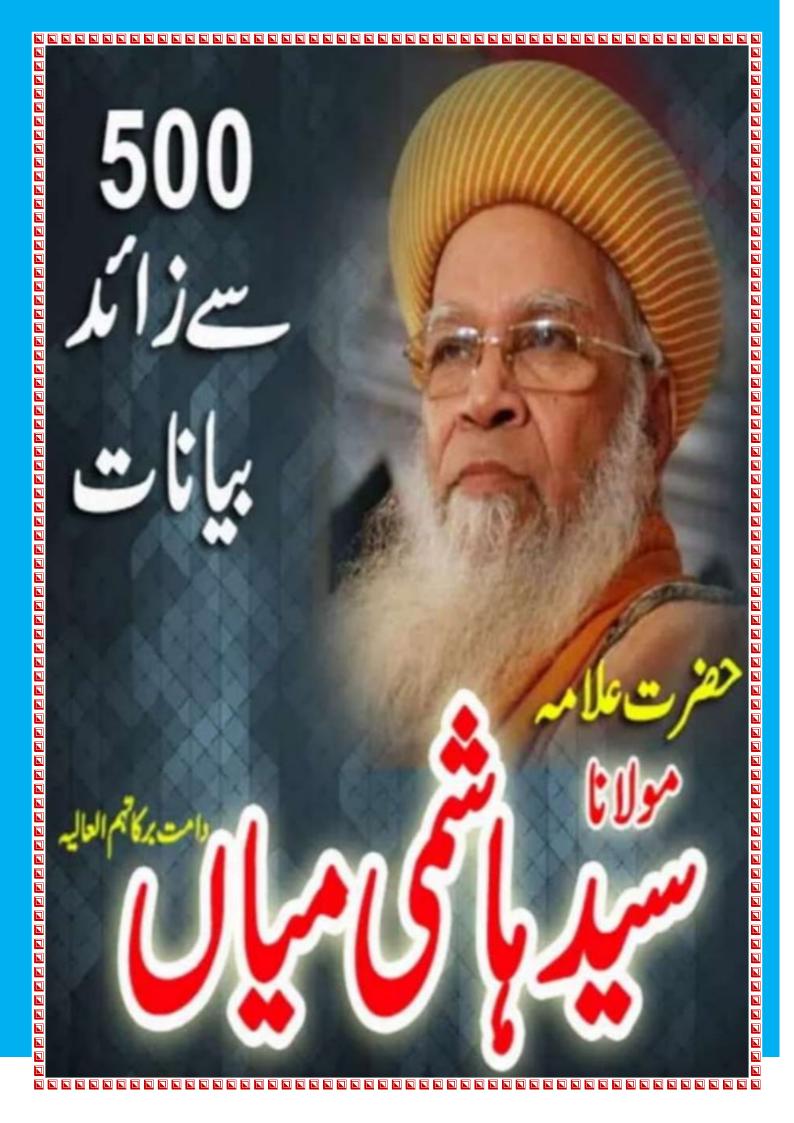
1949 تک صرف جمعہ، جمعہ نماز پڑھنے کا ثبوت دے پایا تھا ،پنج وقتا نماز پڑھنے کا ثبوت نہیں دے پایا گویا کہ 1949 تک بر میں صرف جمعہ، جمعہ نماز ہوتی تھی ،پنج وقتا نماز جمعہ کی نماز کی ولادت 1853 میں باہری مسجد ہندوستان سے ہوئی تھی

### Dispute during British India

More than 230 years after the construction of Babri Masjid in Ayodhya, the first recorded incident of religious violence over the site took place in 1853. During the reign of Nawab Wajid Shah of Awadh, Nirmohis, a Hindu sect, claimed that a Hindu temple had been destroyed during Babur's times to build the mosque.

Six years later, the British administration erected a fence to divide the site into two parts — while the Muslims were allowed to pray inside the mosque, the outer court was reserved for the Hindus.

پنج وقتا نماز کی 1950 میں ولادت حماعت بنگلہ نظام الدين اولياء دہلی میں ہوئی

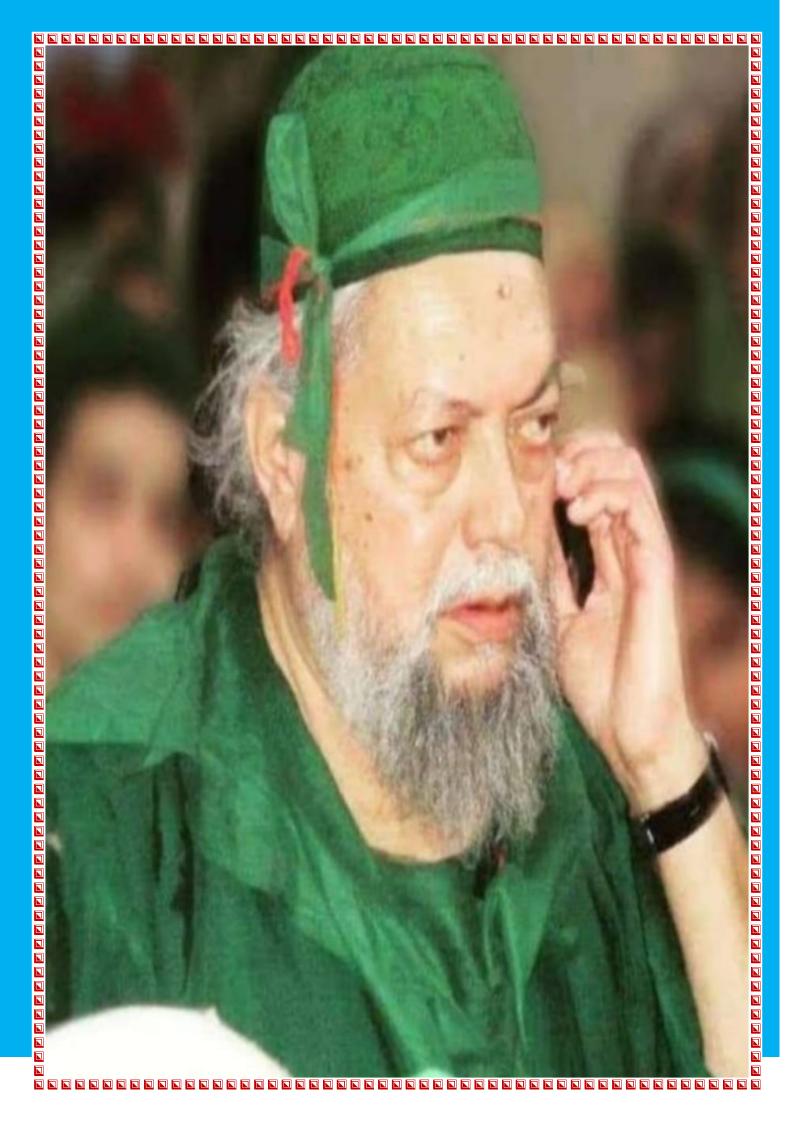


اسی لئے مسلک دیوبند کی خاص مخالف مخالف بریلوی جماعت کے بزرگ علماء بزرگ علماء شروع ہی نہیں کیا شروع ہی نہیں کیا تھا

علماؤں بنج وقتا

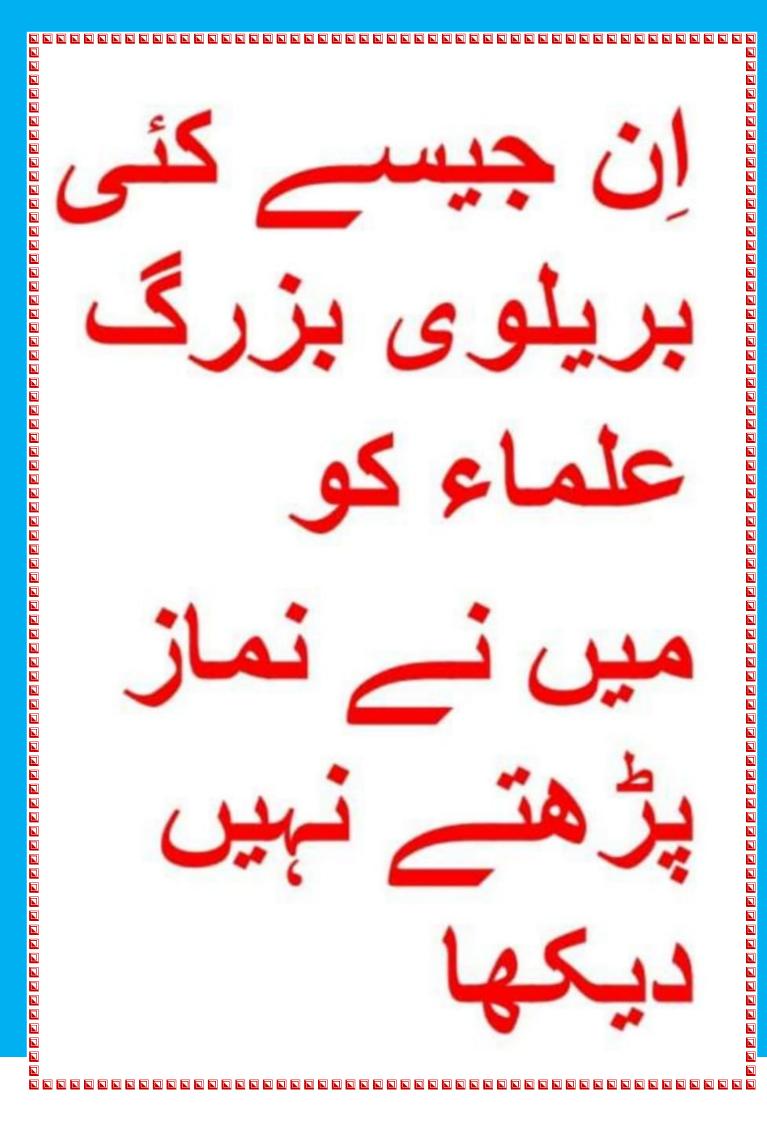
N

شروع کرائے کی اس وقت یہ ہو ہی اس وقت یہ ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ بریلوی بزرگ، دیوبندیوں کے دیوبندیوں کے نقش قدم پر چلیں



بريلوى جماعت علماؤں پنج وقتا





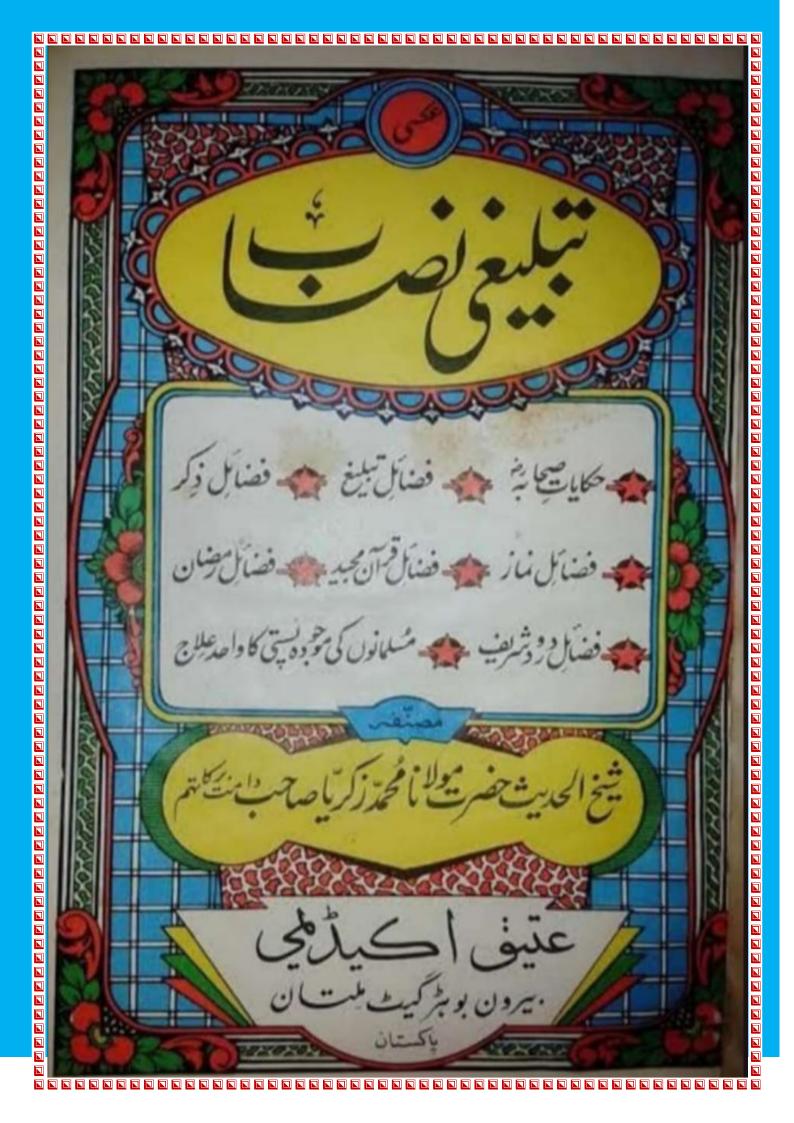
جبکہ میں 1965 سے نماز پڑھنا شروع کر دیا تھا ہمارے شہر میں 1960 سے نماز شروع ہو گئی تهي، جبكم، الم آباد، ميں 1970 تک نماز شروع نہیں ہوئی تهى، الم آباد، برا شهر تها ہماری برادری کے لوگ کاروبار کی غرض سے آلہ آباد ہی جاتے تھے، ان بریلوی بزرگ علماؤں کے ماننے والے اُن کو گالیاں دیتے تھے، اِس لئے کہ ہمارے شہر ولے 1960 سے نماز پڑھنا شروع کر دی تھی

علماؤں نے ان کیوں شروع کرائی ؟

دسمبر 1949 میں باہری مسجد میں تالا لگ گیا تھا، اس لئے دیوبندی علماؤں نے مسجدوں کو بچانے کے لئے پنج وقتا نماز شروع کرائی جماعت تبلیغ سے

دیوبندی بڑے علماء انگریزوں
کے مخبر تھے، آزادی کی لڑائی
لڑنے والوں کی مخبری کر کے
انگریزوں سے بڑی بڑی
جائدادیں حاصل کر چکے تھے،
ہندوستان میں اُن کی چلتی تھی

آزادی کے بعد بھی اُن کا دبدہہ برقرار تھا، پیسہ بھی بے انتہا تھا ، انہیں میں محمد الیاس کاندهلوی کا خاندان بھی تھا، محمد الیاس کاندھلوی کے بهتیجے محمد زکریا کاندهلوی نے مل کر مزہب کی تجارت شروع کی، زکریا نے کتابیں لکھیں جن کی 1980 تک مشہور کتاب تھی، تبليغي نصاب



محمد زکریا کے داماد اور الیاس کاندھلوی کے لڑکے یوسف کاندھلوی نے 1950 میں تبلیغ کی دوکان بستى نظام الدين اولياء ميس مسجد ویران پڑی تھی بنگلہ والی مسجد کہا جاتا تھا

N

سف نے بنگلہ اینی دوکان ور وبیں سے وقتا نماز کی شروعات والے لوگ تھے ہی میوات سے جو لوگ دیلی مزدوری کرنے جاتے تھے کو راستے میں روک کر بنگلہ والی

مسجد لے جاتے، مسجد میں نماز یڑھاتے، شام کو پوری مزدوری دے دیتے تھے، ایسے میں میواتیوں ک*ی* ایک بڑی تعداد بنگلہ والی مسجد میں جانے لگی، اَب انہیں مزدوروں کو لے کر انہیں میواتیوں کے علاقے میں جماعت بھیجنے لگے، میوات کو فتح کرنے کے بعد میواتیوں کو ہی جماعت کی شکل میں دوسرے علاقوں میں بھیجتے چلے گئے ایسے میں دھیرے، دھیرے لوگ تبلیغ جماعت جڑتے چلے گئے اور پنج وقتا نماز پڑھنے لگے

لمظرى ی سنگ بنیاد مارچ

اُس وقت بھی شراب کے نشے میں تھا، جسے، سی ایم ایچ مسجد جہلم کہا جاتا ہے، جس کا قبلہ رخ کعبہ نہیں ہے ،اس کا قبلہ رُخ ملک عراق کا شہر بصرہ ہے ،جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ 1950 تک پاکستان میں کوئی بھی نماز نہیں شروع کرائی گئی تھی اگر یاکستان میں نماز شروع کرائی جا چکی ہوتی تو مسجد کا قبلہ رُخ کعبہ ہوتا

#### سفهٔ اول | پاکستان | تحسیل | زیرو پوائنٹ

#### 💳 جا ويد چوہدري



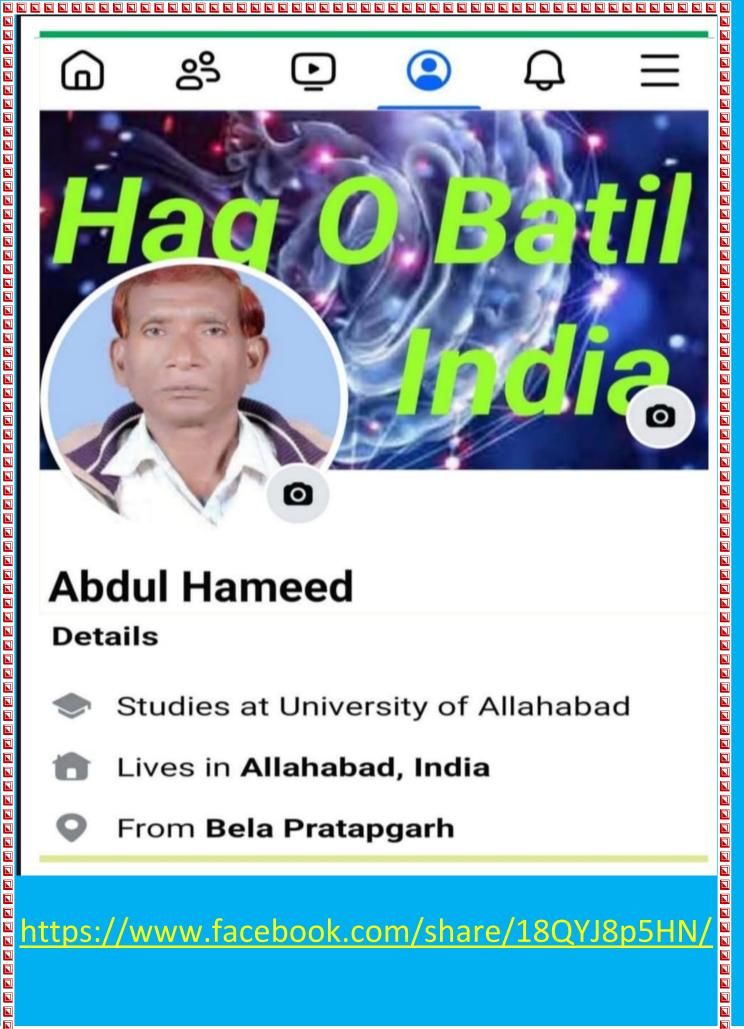
سابق صدر اور فیلڈمارشل ایوب خان کو آخری وقت میں کونسا تیمیکل (زہر) کس چیزمیں ملاکر دیا جاتا تھا؟ اتعار 25 دسمہ 2016 یا 12:31

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) سابق صدر اور فیلڈ مارشل ایوب خان کو ان کے اقتدار کے آخری ایام میں شراب میں ایسے کیمیکل ملا کر پلا دئے جاتے تھے جن کی وجہ سے ان کی قوت فیصلہ متاثر ہوگئی، ایوب خان خود کھتے تھے پہتا نہیں یہ مجھے کیا دیتے رہے میں، میں کوئی فیصلہ ہی نہیں یہ مجھے کیا دیتے رہے میں، میں کوئی فیصلہ ہی نہیں سے سکتا تھا۔ مجھ میں کھڑا ہونے کی ہمت نہیں

رہتی تھی، ان حالات میں، میں کیسے رہ سکتا تھا''۔







#### **Abdul Hameed**

#### **Details**

- Studies at University of Allahabad
- Lives in Allahabad, India
- From Bela Pratapgarh

https://www.facebook.com/share/18QYJ8p5HN/









## HAQ O BATIL INDIA

1

archive.org Member:حق و باطل غیر جانبدار جستجو کا سفر

حق و باطل" میں خوش آمدید، یہ ایک" مفت, آنلائن لائبریری ہے جو زندگی کے بنیادی سوالات کی کھلے ذہن سے کھوج کے لیے وقف ہے۔ یہاں آپ کو وسائل کا ایک متنوع مجموعہ ملے گا - ویڈیوز، کتابیں، تاریخی روایات، فلسفیانہ کام، یہاں تک کہ افسانوی ادب اور مذہبی تنقید - یہ سبھی تنقیدی جائزے کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں۔

:ہمارا مشن

- غیر جانبدار تعلیم: ہم مذہبی
   تعصب سے پاک تعلیم کو فروغ
   دیتے ہیں، جو آزاد خیالی اور
   تنقیدی تجزیے کی ترغیب دیتے
   ہیں۔
- سب کے لیے مساوات: ہم نسل،
   قومیت، مذہب، جنس، یا کسی
   بھی دوسرے عنصر سے قطع
   نظر، مساوات کے بنیادی انسانی
   حق پریقین رکھتے ہیں۔

150 Results

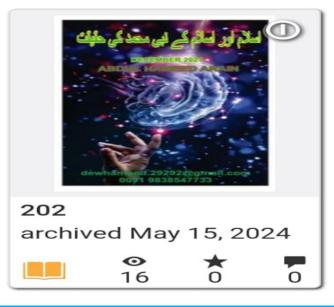
N

#### > Filters











https://archive.org/details/@hag o batil 23000 1 india/uploads 

archived May 15, 2024





archived May 15, 2024



\*0

O

N



archived May 15, 2024







archived May 15, 2024









